

ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝٥٩ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

(تمہارے حق میں) بہتر اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے ۵ کیا آپ نے ان (منافقوں) کو نہیں دیکھا جو (زبان سے)

يَرْعُونَ أَنَّهُم مِّنْكُمْ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ

دعوٰی کرتے ہیں کہ وہ اس (کتاب یعنی قرآن) پر ایمان لائے جو آپ کی طرف اتارا گیا اور ان (آسمانی کتابوں) پر بھی جو

قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ

آپ سے پہلے اتاری گئیں (مگر) چاہتے یہ ہیں کہ اپنے مقدمات (فیصلے کے لئے) شیطان (یعنی احکامِ الہی سے سرکشی پر مبنی

أَمْرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ط وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ

قانون کی طرف لے جائیں حالانکہ انہیں علم دیا جا چکا ہے کہ اس کا (کھلا) انکار کر دیں، اور شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ انہیں

ضَلَّالًا بَعِيدًا ﴿٦٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ

دور دراز گمراہی میں بھٹکتا رہے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے نازل کردہ (قرآن) کی طرف

اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُسْفِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ

اور رسول (ﷺ) کی طرف آ جاؤ تو آپ منافقوں کو دیکھیں گے کہ وہ آپ (کی طرف رجوع کرنے) سے

صُدُّوْا ۖ ﴿٦١﴾ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِیْبَةٌ ۖ بِمَا قَدَّمْتُمْ

گر یزاں رہتے ہیں ۰ پھر (اس وقت) ان کی حالت کیا ہوگی جب اپنی کارستانیوں کے باعث ان پر کوئی مصیبت

أَيَّدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يُخْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّ أَرْدُنَا إِلَّا

آن پڑے تو اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوں (اور یہ کہیں) کہ ہم نے تو صرف بھلائی

إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ﴿٦٢﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي

اور باہمی موافقت کا ہی ارادہ کیا تھا یہ وہ (منافق اور مفسد) لوگ ہیں کہ اللہ ان کے دلوں کی ہر بات کو خوب

قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي أَنْفُسِهِمْ

جانتا ہے، پس آپ ان سے اعراض برتیں اور انہیں نصیحت کرتے رہیں اور ان سے ان کے بارے میں